سوال

(12) :...کیا مکہ میں حاجیوں کےلیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا مکہ میں حاجیوں کےلیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جابر رضی اللہ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے :

((اتی الجمرۃ التی عند الشجرۃ فرمہا بسبع حصیات یکبر مع کل حصاۃ منہا مثل حصی الخذف رمی من بطن الوادی ثم انصرف الی المنحر فنحر ثلثا وستین بدنۃ بیدہ)) (مشکوۃ باب قصہ حج الوداع ص ۲۱۶)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے قریب ہے، اس کو چھوٹے سات کنکر مارے، جو دو انگلیوں سے مارے جاتے ہیں، پھر قربان گاہ کی طرف لوٹے، پس تریسٹھ اونٹ اپنے ہاتھ سے قربان کیے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی پر نماز عید نہیں۔ اگر نماز عید ہوتی تو آپ جمروں سے فارغ ہو کر نماز عید پڑھ کر قربانی کرتے کیونکہ قربانی نماز عید کے بعد ہوتی ہے۔ (عبداللہ امرتسری از روپڑ اخبار تنظیم اہلحدیث روپڑ جلد ۴ ش ۱۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 41

محدث فتویٰ